[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

**A**

**BILL**

*further to amend the Pakistan Penal Code, 1860*

WHEREAS, it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) for the purposes hereinafter appearing:

It is hereby enacted as under:-

1. **Short title and commencement. -** (1) This Act may be called the Pakistan Penal Code (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in section 509, Act XLV of I860.—** In the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), in section 509, after the word, "woman"' wherever occurring, the word, "or transgender" shall be inserted.

## STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Constitution of Pakistan recognizes the right to dignity of a person. This amendment seeks to widen scope and to include transgender persons, so that the law may apply indiscriminately to transgender persons. While this rights is applicable to all genders within community, the groups most vulnerable to offences mentioned in this provision are women, as well as transgender persons. However, adding the word "transgender" in the above provision allows for immediate relief to the transgender persons by incriminating the offences mentioned such acts.

2. This Bill seeks to achieve the above mentioned purposes.

**Sd/-**
**MS. SHAHIDA REHMANI,**
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

## مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

## بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں رونما ہونے والی غرض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔ (۱) یہ ایکٹ مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، کی دفعہ ۵۰۹ کی ترمیم:۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۵۰۹ میں، جہاں کہیں لفظ "خاتون" ہو، کے بعد الفاظ "یا مخنث" شامل کر دیئے جائیں گے۔

### بیان اغراض و وجوہ

آئین پاکستان کسی فرد کے عزت و وقار کے حق کو تسلیم کرتا ہے۔ اس ترمیم کا مقصد مخنث افراد کی اہمیت میں اضافہ کرنا ہے تاکہ بغیر کسی فرق کے مخنث افراد پر قانون کا اطلاق ہو سکے۔ چونکہ یہ حق کمیونٹی کی تمام اصناف پر لاگو ہے اور دفعہ ہذا میں مذکور جرائم کا شکار ہونے والا سب سے زیادہ کمزور طبقہ خواتین اور مخنث افراد ہیں۔ تاہم، مذکورہ تصریح میں "مخنث" لفظ شامل کرنے سے ان کو مذکورہ جرائم سے فوری ریلیف حاصل ہو گا۔

دستخط/۔
محترمہ شاہدہ رحمانی
رکن، قومی اسمبلی